جوئے پر مشتمل گیم سے پیسے کمانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل ایک آن لائن گیم ”Plinko(1XBet)“ کافی مشہور ہورہی ہے، جس میں ہوتا یہ ہے کہ سب سے پہلے اس میں کچھ رقم Deposit کروائی جاتی ہے، اور پھر کھیلنے والا مخصوص رقم Bet کے طور پر لگاتا ہے، وہ رقم لگانے کے بعد اس گیم کو سٹارٹ کرتا ہے، جس میں ایک Ball اوپر سے چھوڑی جاتی ہے، وہ نیچے لگے کیلوں سے ٹکراتے ہوئے نیچے بنے بوکسز میں سے کسی ایک میں گرتی ہے، ان بوکسز میں سے بعض بوکس ایسے ہوتے ہیں کہ جس میں اگر وہ Ball گرے تو جو پیسے لگائے ہوتے ہیں، ان میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور بعض بوکس ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان میں وہ Ball گرے تو نقصان ہوتا ہے اور لگائے گئے پیسے جزوی یا کلی طور پر ضائع ہوجاتے ہیں۔ برائے کرم اس حوالے سے راہنمائی فرمائیں کہ کیا یہ گیم کھیل کر پیسے کمانا جائز ہے؟

سائل : محمد حسن رضا (گلِ دامن، لاہور)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یوں پیسے لگا کر مذکورہ گیم کھیلنا اور اس سے پیسے کمانا، جوا اور ناجائز وحرام ہے؛ کیونکہ اس گیم میں پیسے لگانا، اپنے مال کو خطرے پر پیش کرنا کہ اگر وہ Ball چند مخصوص بوکسز میں گری تو جتنے پیسے لگائیں ہیں اس سے زیادہ پیسے مل جائیں گے، اور اگر دیگر بوکسز میں گری تو جو پیسے لگائے ہیں وہ بھی ضائع ہوجائیں گے، اور اپنے مال کو یوں محل خطر پر پیش کرنا، شرعی اعتبار سے جوا ہے جو کہ ناجائز و گناہ اور جہنم میں لیجانے والا کام ہے۔

جوئے کے بارے اللہ تبارک و تعالی قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔ (سورۃ المائدۃ، پارہ 07، آیت: 90)

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے: ﴿یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ٘ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَاؕ﴾ ترجمہ کنزالایمان: تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ دنیوی نفع بھی اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔ (سورۃ البقرۃ، پارہ 02، آیت: 219)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إن اللہ حرم علیکم الخمر والمیسر" ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوا کو تم پر حرام کیا ہے۔ (سنن الکبری للبیہقی، جلد 10، صفحہ 360، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

المحیط البرہانی میں ہے: "القمار مشتق من القمر الذی یزداد وینقص سمی القمار قماراً لان کل واحد من المقامرین ممن یجوز ان یذھب مالہ الی صاحبہ ویستفید مال صاحبہ فیزداد مال کل واحد منھما مرۃ وینتقص اخری فاذا کان المال مشروطاً من الجانبین کان قماراً والقمار حرام ولان فیہ تعلیق تملیک المال بالخطر وانہ لا یجوز" ترجمہ: قمار قمر سے مشتق (نکلا) ہے۔ قمر وہ ہوتا ہے، جو بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے۔ اسے قمار اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ مقامرین (جوا کھیلنے والوں) میں سے ہر ایک کوشش کرتا ہے کہ اپنے صاحب کا مال لے جائے اور دوسرے کے مال سے فائدہ حاصل کرے، پس ان میں سے ہر ایک کا کبھی مال بڑھ جاتا ہے اور کبھی کم ہو جاتا ہے۔ پس جب مال جانبین سے مشروط ہو، تو اسے قمار کہا جاتا ہے اور قمار حرام ہے اور اس لئے بھی کہ اس میں مال کی تملیک خطر پر معلق ہوتی اور ایسا کرنا جائز نہیں ہوتا ہے۔ (المحیط البرہانی فی الفقہ النعمانی، جلد 5، صفحہ 323، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مبسوط سرخسی میں ہے: "ثم ھذا تعلیق استحقاق المال بالخطر وھو قمار، والقمار حرام فی شریعتنا" ترجمہ: پھر یہ مال کے استحقاق کو خطرے کے ساتھ معلق کرنا ہے اور وہ جوا ہے، اور جوا ہماری شریعت میں حرام ہے۔ (المبسوط للسرخسی، کتاب الاباق، جلد 11، صفحہ 20، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: JTL-2289

تاریخ اجراء: 01 محرم الحرام 1447ھ/27 جون 2025ء